دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر:**Pin 6246** — بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — تاریخ:**29-07-2019**

نادِ علی کا ثبوت

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ نادِ علی کہاں سے ثابت ہے اور کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سامنے نادعلی پڑھی گئی،اس بارے میں وضاحت کردیجئے؟

سائل:عدیل احمد(گلیال کھوڑاں،پنڈی گھیب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے سامنے نادِ علی پڑھی گئی ہو،اِس کا ثبوت توکتب حدیث سے نہیں ملا،البتہ بعض مشائخ طریقت کے وظائف سے اس کا ثبوت ملتا ہے،لہٰذا اسے پڑھ سکتے ہیں،شرعاً ممانعت کی کوئی وجہ نہیں اور بعض لوگ صرف اس لیے اس سے منع کرتے ہیں کہ اس میں لفظ"یا"کے ساتھ خطاب کرکے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مدد طلب کی گئی ہے اور غیر اللہ سے مدد طلب کرنا درست نہیں،حالانکہ اُن کا یہ کہنا قرآن وحدیث کے واضح ارشادات کے خلاف ہے،کیونکہ قرآن و حدیث سے اللہ تعالیٰ کے نیک وبرگزیدہ بندوں مثلاً انبیاء(علیہم السلام)و اولیاء(علیہم الرحمۃ)وغیرہم سے مدد مانگنے کا جواز ثابت ہوتا ہے۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کا نادِ علی کے حوالے سے جو کلام فتاوی رضویہ شریف میں ہے،اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ شاہ محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اپنی کتاب"جواہر خمسہ"میں ذکر کیااور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے شیخ ابوطاہر کردی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ محمد سعید لاہوری رحمۃ اللہ علیہ سے"جواہر خمسہ" میں موجوداعمال کی اجازت حاصل کی اوراس کے علاوہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے شیوخ میں سے

شیخ محمد اشرف لاہوری، شیخ مولانا عبد الملک، شیخ بایزید ثانی، شیخ شناوی اور مولانا وجیہ الدین علوی وغیرہم نے اس کی اجازتیں حاصل کیں، اسی طرح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کے ذریعے شاہ عبد العزیز اور مولوی محمد اسحاق وغیرہما کو بھی اس کی اجازتیں ملیں۔ (ملخصاً از فتاوی رضویہ، ج9، ص821 تا 822، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اللہ تعالیٰ کی عطا سے اُس کے نیک بندے بھی مددگار ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ﴾ ترجمہ کنز الایمان: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ (پارہ28، سورۃ التحریم، آیت4)

اور لفظ "یا" کے ذریعے خطاب کر کے بھی مدد طلب کرنا ثابت ہے۔ چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اذا ضل احدکم شیئااو اراد احدکم عوناوھو بارض لیس بھا انیس فلیقل یاعباد اللہ اغیثونی یاعباد اللہ اغیثونی فان للہ عبادا لانراھم وقد جرب ذالک" ترجمہ: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم جائے یا کسی کو مدد کی حاجت ہو اور وہ ایسی جگہ ہو، جہاں اُس کا کوئی یار و مددگار نہ ہو، تو وہ یوں کہے "اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو۔ اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو" کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جنہیں ہم نہیں دیکھتے، وہ اُس کی مدد کریں گے۔ (امام طبرانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ) یہ بات تجربے سے ثابت ہے۔

(المعجم الکبیر، ج17، ص117، مطبوعہ القاھرۃ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

25 ذو القعدۃ الحرام 1440ھ 29 جولائی 2019ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے